کا یہ فرمانا کہ تیرے پیٹ میں درد نہیں ہو گا، یہ علاج ہے بعض نجس چیز بھی علاج بن جاتی ہے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ چونکہ یہ غلطی اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی وجہ سے ہوئی تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کا معاوضہ یہ دیا کہ اس نجس چیز کو اس کے لئے شفاء بنا دیا۔ بہر صورت اس غلط فعل کو طہارت کی دلیل بنانا غلط ہے۔

عبداللہ امرتسری روپڑ ۱۵ صفر ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۴۱ء

گندگی کھانے والا جانور

سوال: مشکوٰۃ میں حدیث ہے کہ پاخانہ کھانے والا چارپایہ حلال نہیں، اور نہ ہی اس کی سواری جائز ہے عموماً مٹی وغیرہ میں اکثر گائے بھینس گندگی کھاتی دیکھی ہیں۔ کیا ان کی قربانی بھی درست ہے اور مرغے ہمیشہ گندگی کرید کر کھاتے ہیں۔ اور ان کے انڈے ہر شخص کھاتا ہے۔ اس مسئلہ کا حل قرآن و حدیث سے فرمائیں؟

شیخ علی حسن نمبردار گوپال پور ریاست پٹیالہ

جواب: مشکوٰۃ میں گندگی کھانے والے جانور کی ممانعت ہے۔ لیکن وہاں جلالہ کا لفظ ہے اور جلالہ زیادہ گندگی کھانے والے جانور کو کہتے ہیں۔ یعنی جس کی اکثر خوراک گندگی ہو یہاں تک کہ اس کے دودھ اور اس کے پسینہ سے گندگی کی بو آئے ایسا جانور بے شک حرام ہے۔ رہی مرغی تو یہ جلالہ میں داخل ہی نہیں۔ کیونکہ اس میں خدا نے ایسی حرارت رکھی ہے۔ کہ اس سے اس کی اصلاح ہوتی رہتی ہے۔ اس لئے یہ خواہ کتنی گندگی کھا جائے اس سے بدبو نہیں آتی اور اس کا گوشت بدستور لذیذ رہتا ہے۔

عبداللہ امرتسری از روپڑ ضلع انبالہ مورخہ ۵ ذیقعدہ ۱۳۵۶ھ

استنجا کا بیان

طریقہ

سوال: قضاء حاجت کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: بیٹھنے کے وقت زمین سے قریب ہو کر کپڑا اٹھانا چاہیے۔ قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ کرنے سے پرہیز رکھے ہاں اگر آگے پیچھے پردہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔

عبداللہ روپڑی ۵ محرم ۱۳۰۰ھ

باتیں اور ذکر

سوال:۔ قضاء حاجت کے وقت باتیں اور ذکر کرنا جائز ہے؟

جواب:۔ حاجت کے وقت باتیں کرنا اور ذکر کرنا منع ہے۔ عزت والی شئے مثلاً قرآن مجید وغیرہ پاس نہ رکھے۔ عبداللہ امرتسری روپڑی ۲۵ محرم ۱۳۶۹ھ

جگہ

سوال:۔ قضاء حاجت کس جگہ کرنی منع ہے؟

جواب:۔ راستہ میں یا سایہ میں جس سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ قضاء حاجت نہ کرے۔ گھاٹ پر جہاں لوگ پانی لیتے ہوں پاخانہ نہ پھرے۔ عبداللہ امرتسری روپڑی ۲۵ محرم ۱۳۶۹ھ

ڈھیلے

سوال:۔ استنجاء میں کتنے ڈھیلے استعمال کئے جائیں۔ کیا ڈھیلے ہی کافی ہیں یا بعد میں پانی استعمال کیا جائے؟

جواب:۔ استنجاء کے لئے تین ڈھیلے مسنون ہیں۔ اگر بڑا ڈھیلہ تین طرف والا ہو تو وہ بھی کافی ہے اگر تین ڈھیلوں سے زیادہ کی ضرورت ہو تو زیادہ میں کوئی حرج نہیں۔ مگر طاق لینے چاہئیں۔ مثلاً پانچ یا سات وغیرہ

اگر ڈھیلوں کے بعد پانی کا بھی استعمال کرے تو اور اچھا ہے۔ اگر ڈھیلوں کے بعد پانی کا استعمال نہ کرے یا ڈھیلوں کا استعمال نہ کرے۔ صرف پانی پر اکتفاء کرے تو بھی جائز ہے۔ مگر صرف ڈھیلوں پر کفایت کرنے سے صرف پانی پر اکتفاء کرنا بہتر ہے۔ کیونکہ پانی میں صفائی زیادہ ہے۔ عبداللہ روپڑی ۲۵ محرم ۱۳۶۹ھ

استنجاء کا ہاتھ

سوال:۔ استنجاء کس ہاتھ سے کرنا چاہیے؟

جواب:۔ استنجا بائیں ہاتھ سے کرنا چاہیئے نہ کہ دائیں ہاتھ سے۔ عبداللہ روپڑی

قضاء حاجت اور فراغت کی دُعا

سوال:۔ قضاء حاجت کی دُعا کس وقت پڑھی جائے؟

جواب:۔ جب ٹٹی میں داخل ہونے لگے یا جنگل میں پاخانہ بیٹھنے کا ارادہ کرے۔ اس وقت دُعاء پڑھنی چاہیئے۔ اور وہ دعاء یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ:۔ اے اللہ! بے شک میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔

جب قضاء حاجت سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ غُفْرَانَکَ

سب تعریف خدا کے لئے ہے جس نے مجھ سے تکلیف اور نجاست کی شئے دور کر دی اور مجھے عافیت بخشی۔ اے اللہ میں اس نعمت کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں۔

عبداللہ روپڑی

غسل کا بیان

وجوب غسل کا وقت

سوال:۔ غسل کب واجب ہوتا ہے؟

جواب:۔ شہوت کے ساتھ منی نکلنا خواہ کسی عورت وغیرہ کا خیال کرنے سے ہی نکلے غسل کو واجب کر دیتا ہے۔ اور ہمبستری کے وقت جب ختنہ کی جگہ غائب ہو جائے تو بغیر نکلنے منی کے غسل واجب ہو جاتا ہے احتلام سے بھی غسل واجب ہو جاتا ہے۔ مگر اس کے لئے شرط ہے۔ کہ جب جاگے تو کپڑے میں تری معلوم ہو حیض و نفاس سے فراغت کے وقت۔ اسلام لانے کے وقت اور مرنے کے ساتھ بھی غسل واجب ہے۔ مگر شہداء اس سے مستثنیٰ ہیں۔